شیطان

کی انسان سے دشمنی

30-January-2020

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثواب مِلتا رہے گا۔ **یادرکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہوگی تو یہ سب چیزیں جائز ہوں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُود شریف کی فضیلت

رسولِ ہاشمی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ یَذْکُرُوا اللّٰہَ فِیہِ، وَلَمْ یُصَلُّوا عَلٰی نَبِیِّھِمْ اِلَّا کَانَ عَلَیْھِمْ تِرَۃً فَاِنْ شَآءَ عَذَّبَھُمْ وَاِنْ شَآءَ غَفَرَ لَھُمْ

جو لوگ کسی ایسی مجلس میں بیٹھتے ہیں، جس میں نہ تو وہ اللہ پاک کا ذِکر کرتے ہیں اور نہ ہی اپنے

نبی (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) پر دُرودِ پاک پڑھتے ہیں، تو (قیامت کے دن) وہ مجلس اُن کے لئے حسرت کا سبب ہوگی۔ پس اللہ پاک چاہے تو اُنہیں عذاب دے اور چاہے تو بخش دے۔

(ترمذی، کتاب الدعوات، باب فی القوم یجلسون ولا یذکرون اللہ، ۵/۲۴۷، حدیث: ۳۳۹۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! اللہ پاک کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فَرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ "نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مسلمان کی نِیَّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔ (1)

اہم نکتہ: نیک اور جائز کام میں جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

☆عِلْمِ دین حاصل کرنے کے لیے نگاہیں نیچی کئے توجہ سے بَیان سُنُوں گا۔ ☆عِلْمِ دِین کی تعظیم کے لیے جب تک ہو سکا دوزانو بیٹھوں گا۔ ☆صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔ ☆اجتماع کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً ہر شخص اپنے دشمن سے نفرت کرتا اور اس کے شر سے بچنے کی کوشش کرتا ہے، دشمن جتنا زیادہ مضبوط ہو، اس سے محفوظ رہنے کی اتنی ہی زیادہ احتیاط کی

1 . . . معجم کبیر، سھل بن سعد الساعدی . . . الخ، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

جاتی ہے، اُسی قدر حفاظتی تدابیر بھی زِیادہ کی جاتی ہیں۔ یادرکھئے! انسان کا سب سے بڑا اور سب سے خطرناک (Dangerous) دُشمن شیطان ہے، اولیائے کرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِمۡ اَجۡمَعِیۡن سے لے کر عام انسان تک ہر ایک سے دُشمنی رکھتا اور ان کو بہکانے کے لئے طرح طرح کے حیلے بہانوں سے کام لیتا ہے، اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں کئی مقامات پر شیطان کی پہچان کروائی ہے۔ آج کے بیان میں **"شیطان کی انسان سے دُشمنی"** کے متعلق آیات، احادیثِ مُبارکہ، بزرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِمۡ اَجۡمَعِیۡن کے واقعات اور شیطان کے وار کو ناکام بنانے کے طریقے بھی سنیں گے۔ کاش! پورا بیان اچھی اچھی نیّتوں اور مکمل توجہ کے ساتھ سُننا نصیب ہو جائے۔ آیئے! سب سے پہلے شیطان کی انسان سے دشمنی کا ایک واقعہ سنتے ہیں، چنانچہ

شیطان لعین کے شر سے محفوظ رہنا

ایک مرتبہ ولیوں کے سردار حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ سفر فرمارہے تھے، اس دوران چند دن آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ نے ایک ایسے مقام پر قیام فرمایا جہاں پانی نہیں تھا، جب غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ کو پیاس کی شدّت محسوس ہوئی تو بارش ہونے لگی جس سے آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ سیراب ہوگئے، پھر آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ نے آسمان پر ایک نور دیکھا، جس سے ایک کنارہ روشن ہوگیا اور ایک شکل ظاہر ہوئی، جس سے یہ آواز آئی: "اے عبدُالقادر! میں تیرا ربّ ہوں اور میں نے تم پر حرام چیزیں حلال کردی ہیں!" یہ سُن کر آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ نے **اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡم** پڑھ کر فرمایا: **"اے شیطان لَعِیۡن! دُور ہوجا۔"** تو روشن کنارہ اندھیرے میں بدلا اور وہ شکل دُھواں بن گئی۔ پھر شیطان نے یوں وار کیا: "اے عبدالقادر! تم مجھ سے اپنے عِلْم، اپنے ربّ کریم کے حکم اور اپنے مراتب کے

سلسلے میں سمجھ بوجھ کے ذریعے نجات پاگئے اور میں نے ایسے (70) بزرگوں کو گمراہ کر دیا۔" انسان کے دشمن شیطان کے اس وار کو بھی ہمارے غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ نے یہ فرما کر ناکام بنادیا: "یہ صرف میرے ربّ کریم کا فضل واحسان ہے۔" جب آپ رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ سے پوچھا گیا: آپ نے کس طرح جانا کہ وہ شیطان ہے؟ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ نے ارشاد فرمایا: اُس کی اِس بات سے کہ "بے شک میں نے تیرے لئے حرام چیزوں کو حلال کر دیا۔"

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! بیان کردہ واقعہ سے معلوم ہوا! شیطان لعین عام انسانوں سے تو دشمنی رکھتا ہی ہے مگر اللہ والوں سے اس کی دشمنی اور زیادہ سخت ہوتی ہے اور ان کو بہکانے کے لئے طرح طرح کے وار کرتا ہے، کئی بار ناکام ہونے کے باوجود بھی مایوس نہیں ہوتا جیسا کہ بیان کردہ واقعہ میں پیرانِ پیر، روشن ضمیر، حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ جیسی ہستی کو بہکانے کے لئے یہ وار کیا کہ میں نے تمہارے لئے حرام چیزوں کو حلال کر دیا تو آپ رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ نے اس کے اس وار کو ناکام بنادیا۔

یہ بھی پتہ چلا! کوئی کیسے ہی مرتبے والا بزرگ کیوں نہ ہو، خواہ وہ پیر و فقیر ہو یا عالم وولی ہو، اس پر اللہ پاک کی لازم کردہ عبادات معاف نہیں ہوتیں۔ ذرا سوچئے! مخلوقات میں سب سے بڑا مقام کس کا ہے؟ یقیناً پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم ایسے نمازی تھے کہ ان کی مثل کوئی نمازی ہو ہی نہیں سکتا، ان کی مثل کوئی عبادت کرنے کا گمان بھی نہیں کر سکتا۔ ان پر تو تَہَجُّد بھی فرض تھی، اگرچہ وہ مالکِ شریعت ہیں، مگر ربِّ کریم کے احکام پورے فرمائے۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! شیطان انسانوں کا کھلا دُشمن ہے، اس بات کا ذکر اللہ پاک نے پارہ 15 سُوْرَۂ بنی اسرآئیل کی آیت نمبر 53 میں فرمایا ہے:

اِنَّ الشَّیْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِیْنًا ﴿۵۳﴾ تَرجَمۂ کنزالعرفان: بیشک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا! شیطان انسان کا کُھلا دشمن ہے۔ شیطان اس دشمنی کے اِظہار کے لئے کئی ہتھیار استعمال کرتا ہے۔☆شیطان کبھی رِیاکاری کروا کر نیکیاں برباد کروادیتا ہے۔☆کبھی وسوسے ڈال کر نیکیاں کرنے میں رُکاوٹ بنتا ہے۔☆کبھی مسلمانوں میں دُشمنی اور پُھوٹ ڈلوا کر غیبتوں اور تہمتوں کے دروازے کھول دیتا ہے۔☆کبھی جھوٹ بُلوا کر آخرت کو تباہ کروانے کی کوشش کرتا ہے۔☆کبھی حسد کے کانٹے دِل میں چبھو کر دوزخ کی آگ میں پہنچانے کی کوشش کرتا ہے۔☆کبھی تَکَبُّر میں مُبْتَلا کرکے اپنی دُشمنی کا نشانہ (Target) بناتا ہے۔☆کبھی واہ واہ کی خواہش میں گرفتار کروا کر نیکیوں کو ضائع کرواتا ہے۔☆کبھی مسلمانوں کے دلوں میں چھپی دُشمنیاں پیدا کرکے اپنا کام نکالتا ہے۔☆کبھی ماں باپ کی نافرمانی پر اُبھار کر دنیا وآخرت میں ذلیل کرواتا ہے۔☆کبھی بیماریوں پر بے صبری اور چیخ و پکار کروا کر صبر کے بے حساب ثواب سے محروم کرادیتا ہے۔☆کبھی نمازوں سے☆کبھی فرائض سے☆کبھی فرض ولازم عِلْمِ دِین سے دُور کرتا ہے۔☆کبھی تِلاوتِ قرآن سے روکتا ہے۔☆کبھی نیک اعمال کرنے میں سُستی ڈالتا ہے۔ اَلْغَرَض! شیطان اپنی دشمنی نکالنے کے لیے طرح طرح سے اِنْسان کو گھیرنے کی کوشش کرتا ہے۔ ہمیں اس کے ہر وار سے ہوشیار رہنا چاہیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شیطان کا ایک ہتھیار "ریاکاری"

اے عاشقانِ رسول! اس میں کوئی شک نہیں کہ شیطان ہمیں نیکیاں کرنے نہیں دیتا، اگر ہم خُوب کوشش کرکے نیک عمل کرنے میں کامیاب ہو بھی جائیں تو شیطان ہماری عِبادت، صدقات و خیرات کو مَقْبول ہونے سے روکنے کے لئے اپنا پورا زور لگا دیتا ہے، ہماری عِبادت میں کوئی ایسی غَلَطی کروانے کی کوشش کرتا ہے جو اِسے ضائع کر دے یا پھر عِبادَت کے بعد ہمارے دل میں مشہور ہونے کی خواہش پیدا ہوتی ہے، کوئی ہماری نیکیوں کا چرچا کرے نہ کرے، ہم خُود بِلاضَرورتِ شَرعی اپنی نیکیوں کا اِظْہار کرکے "**اپنے مُنہ میاں مِٹّھو**" بننے سے باز نہیں آتے اور یوں شیطان کے پھیلائے ہوئے رِیا کاری کے جال میں جا پھنستے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

رِیاکاری کی تعریف

اَمیرِ اہلسنّت حضرت علّامہ مَوْلانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ "**نیکی کی دعوت**" کے صفحہ 66 پر لکھتے ہیں: اللہ پاک کی رِضا کے عَلاوہ کسی اور اِرادے سے عِبادت کرنا (رِیاکاری ہے)۔ گویا عِبادت سے یہ غَرَض ہو کہ لوگ اُس کی عِبادت پر آگاہ ہوں تاکہ وہ اُن لوگوں سے مال بٹورے یا لوگ اُس کی تعریف کریں یا اُسے نیک آدمی سمجھیں یا اُسے عزّت وغیرہ دیں۔

(اَلزَّواجِرُ عَنِ اقْتِرافِ الْکَبائِر، ۱/۸۶)

آیئے! امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتاب "**نیکی کی دعوت**" حصّہ اوّل، صفحہ 73 سے رِیاکاری کی چند مثالیں سُنتے ہیں۔ خیال رہے! رِیاکاری ایک ایسا عمل ہے، جس کا سارا دارومدار نِیَّت پر ہے، لہٰذا جو

مثالیں پیش کی جارہی ہیں وہ اگرچہ رِیاکاری ہی کی ہیں لیکن کئی مقامات پر نِیَّت کے فرق سے اَحکام میں تبدیلی ہو جاتی ہے۔ آیئے! اپنی اصلاح کی نِیَّت سے تَوَجُّہ کے ساتھ سنئے:

رِیاکاری کی 10 مثالیں

(1) فَنِّ قِراءت اس لئے سیکھنا کہ لوگ "**قاری صاحِب**" کہیں۔ (2) اپنے لئے عاجِزی کے اَلفاظ مَثَلًا "فقیر، گنہگار، ناکارہ وغیرہ اس لئے بولنا یا لکھنا کہ لوگ سادہ مزاج سمجھیں اور عاجِزی کی تعریف کریں۔ (3) لوگوں سے اِس لئے اچھے طریقے سے ملنا کہ اچھے اخلاق والا کہلائے۔ (4) دُعا وغیرہ میں سب کے سامنے رونا آجائے تواِس لئے آنسو پونچھتے رہنا کہ لوگوں پر یہ تَاَثُّر قائم ہو کہ یہ رِیاکاری سے بچنے کیلئے جلدی جلدی آنسو پُونچھ لیتا ہے۔ (5) لوگوں کے دِلوں میں جگہ بنانے کیلئے اِس طرح کے جُملے کہنا: مجھے گُناہوں سے بڑا ڈر لگتا ہے، مجھے بُرے خاتمے کا خوف رہتا ہے، ہائے! اَندھیری قَبْر میں کیا ہو گا! آہ! قِیامت میں حِساب کیسے دُوں گا! وغیرہ۔ (6) لوگوں پر اپنی دُنیا سے بے رغبتی اور نیک نامی کی چھاپ ڈالنے کیلئے کہنا: میں تو مالداروں اور شخصیّات سے ملنے سے بچتا ہوں۔ (7) کسی کی مُصیبت کا سُن کر ہمدردانہ جُملے کہنا کہ لوگ رَحْم دل کہیں۔ (8) ہاتھ میں اِس لئے تَسْبِیح رکھنا، اور نُمایاں کرنا، یا لوگوں کے سامنے اِس لئے ہونٹ ہِلا ہِلا کر یا اُنہیں آواز پہنچے، اِس طرح دُرُود و اَذْکار پڑھنا کہ نیک سمجھا جائے۔ (9) لوگوں کے سامنے کھاتے پیتے، اُٹھتے بیٹھتے وغیرہ مَواقِع پر سُنَّتوں کا اچھی طرح خیال رکھنا جبکہ اکیلے میں سُنَّتوں کا اِہتمام نہ کرنا۔ (10) دعوت میں یا دوسروں کی مَوجُودَگی میں اِس لئے کم کھانا کہ دیکھنے والے اسے سُنَّت کی پیروی کرنے والا اور کم کھانے والا تصوُّر کریں۔ (نیکی کی دعوت، ص ۷۳) اللہ پاک رِیاکاری سے ہماری حفاظت فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ریاکاری سے بچنے کے لئے عِبادَت کے دوران بھی شیطانی وَسْوَسوں سے بچنے کی کوشش کریں، کیونکہ شیطان مسلسل ہمارے دل میں وسوسے ڈالنے کی کوشش میں لگا رہتا ہے، لہٰذا جس طرح نیک عمل سے پہلے دل میں اِخْلاص ہونا ضَروری ہے، اِسی طرح ہر نیکی و عِبادَت کے دَوران اسے قائم رکھنا بھی ضَروری ہے۔

اگرچہ اس طرح سوچنا اور غور و فکر کرنا بہت مُشکل کام ہے مگر ناممکن نہیں، آغاز میں یہ کام بے حد مُشکل محسوس ہوتا ہے، لیکن جب کوشش کر کے ایک عرصے تک اس پر صبر کیا جائے تو اللہ پاک کے فَضْل و کرم اور اس کی توفیق سے یہ کام آسان ہو جاتا ہے، ہمارا کام کوشش کرنا ہے، کامیابی دینے والی ذات رَبِّ کریم کی ہے۔ (نیکی کی دعوت، ص ۹۴ بتغیر)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پُورا شہر اُجڑ گیا

ایک شخص نے شیطان کو اِس حال میں دیکھا کہ وہ اپنی اُنگلی اُٹھائے ہوئے جارہا تھا۔ اُس نے شیطان سے پوچھا: یہ تم اپنی اُنگلی اُٹھائے ہوئے کیوں جارہے ہو؟ شیطان نے کہا: میں اپنی اُنگلی سے بڑے بڑے کام نکال لیتا ہوں، لوگ جو آپس میں لڑتے جھگڑتے اور خرابیاں پیدا کرتے ہیں، وہ اِسی اُنگلی کا کھیل ہوتا ہے۔ اُس شخص نے حیرت سے کہا: یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ شیطان نے کہا: یہ سامنے جو شہر ہے، اِسے میری یہ اُنگلی تھوڑی دیر میں تباہ و برباد کر دے گی اور لوگ لڑنا جھگڑنا خود ہی شروع کر دیں گے۔ شیطان اُس شخص کے ساتھ شہر میں داخل ہوا، ایک بازار میں حلوائی چینی گھول کر اُس کا شِیرہ بنانے کے لئے اُسے ایک

بڑے برتن میں گرم کر رہا تھا۔ شیطان نے شِیرے میں اُنگلی ڈال کر تھوڑا سا شِیرہ نکالا اور اُسے دیوار پر لگاتے ہوئے بولا: اب دیکھنا یہ شہر کیسے تباہ ہوتا ہے، چنانچہ دیوار پر لگے ہوئے شِیرے پر مکھیاں آکر بیٹھیں، مکھیوں کا ہجوم دیکھ کر ایک چھپکلی اُن پر جھپٹنے کے لئے دِیوار پر چڑھی۔ حلوائی کی ایک بِلّی تھی، اُس بِلّی نے چھپکلی کو دیکھا تو وہ اُس پر جھپٹنے کے لئے تیّار ہوگئی، دو (2) سپاہی بازار سے گُزر رہے تھے جن کے ساتھ اُن کا کُتّا بھی تھا، کُتّے نے بِلّی کو دیکھا تو ایک دم اُس پر حملہ کر دیا، بِلّی نے بھاگنے کے لئے چھلانگ لگائی تو سیدھی شِیرے کے برتن میں جا گری اور مر گئی۔ حلوائی نے اپنی بِلّی کو مرتے دیکھا تو کُتّے کو مار ڈالا، یہ منظر دیکھ کر سپاہیوں نے حلوائی کو ہلاک کر دیا۔ حلوائی کے عزیزوں کو پتہ چلا تو اُنہوں نے سپاہیوں کو مار ڈالا، جب لشکر کو اپنے دو (2) سپاہیوں کی موت کا عِلْم ہوا تو لشکر نے (غُصّے میں) آکر پورے شہر کو تباہ و برباد کر دیا۔ (شیطان کی حکایات، ص ۱۵۰ ملخصاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! بیان کردہ واقعے میں جو سبق ہمارے لئے موجود ہے، وہ یہی ہے کہ ہم خود بھی جھگڑوں سے بچیں اور دوسروں کو بھی اس شیطانی کام سے روکنے کی کوشش کریں، کیونکہ بسا اوقات صرف غلط فہمی کی بنیاد پر بہت سے جھگڑے وجود میں آتے، کئی گھر بلکہ کئی خاندان اُجڑ جاتے ہیں، اس لئے اگر کوئی ہمیں لڑوانا بھی چاہے تو ہمیں چاہیے کہ ہم اس کو اس کے ناپاک ارادے میں کامیاب نہ ہونے دیں۔

لڑنا ہے تو نفس و شیطان سے لڑیئے

لہٰذا ہمیں چاہئے کہ لڑائی جھگڑے سے بچتے ہوئے شیطان کے اس ہتھیار کو ناکام بنائیں اور اپنے

مسلمان بھائیوں سے مَحَبَّت و بھائی چارے، اچھے اخلاق اور نرمی و بھلائی سے پیش آئیں۔ یاد رکھئے! جھگڑے کا ایک سبب اِعتراض بھی ہے، یہ اِعتراض ہی جھگڑا ہے، اِسی اِعتراض برائے اِعتراض کے بعد ہی بات بگڑتی ہے اور نوبت لڑائی جھگڑے اور قتل تک جا پہنچتی ہے، لہٰذا جب بھی کسی کی اِصلاح مقصود ہو یا کسی مُعاملے کی طرف توجُّہ دِلانے کا اِرادہ ہو تو اِعتراض (Objection) والا رَوَیَّہ اپنانے کے بجائے سمجھانے والا انداز اِختیار کیجئے۔ نرمی سے اور علیحدگی میں اُس کو اُس کے عیب پر آگاہ کرنے کی کوشش کیجئے۔ دوسروں کے سامنے مسلمان بھائی کی اِصلاح کرنا اُسے ذلیل کرنے اور لوگوں کی نظروں سے گرانے کی طرح ہے۔ جس کے نتیجے میں سامنے والا لڑائی کر کے بدلہ لینے کے لئے تیار ہو جاتا ہے، لہٰذا کسی سے بھی جھگڑا نہ کیجئے اور نرمی و مَحَبَّت اور صبر سے کام لیجئے، ☆ہاں! اگر لڑنا ہی ہے تو مَرْدُود شیطان سے لڑیں، ☆اگر لڑنا ہی ہے تو نَفْسِ اَمَّارہ سے لڑائی کریں، ☆اگر لڑنا ہی ہے تو گناہوں کے خلاف اعلانِ جنگ کر کے شیطان کا مقابلہ کیجئے، ☆اگر لڑنا ہی ہے تو غیبت و تہمت کے خلاف اعلانِ جنگ کر کے مقابلہ کیا جائے، ☆اگر لڑنا ہی ہے تو فلموں ڈراموں سے لڑائی کیجئے، ☆اگر لڑنا ہی ہے تو سُود کے خلاف لڑائی کیجئے، ☆اگر لڑنا ہی ہے تو دھوکہ اور ملاوٹ کے خلاف آواز اُٹھائیے، ☆اگر لڑنا ہی ہے تو بدگمانیوں اور تہمتوں کے خلاف دشمنی کا اظہار کیجئے، ☆اگر لڑنا ہی ہے تو رشوت کے بڑھتے ہوئے رجحان کو روکئے۔ اَلْغَرَض! لڑنا ہی ہے تو بُرائیوں سے لڑیئے اور معاشرے کو نیکیوں کی طرف لے جائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! شیطان کی انسان سے دشمنی کا اندازہ اس بات سے

بھی لگایا جاسکتا ہے کہ وہ انسان کو دنیا میں تو اپنے طرح طرح کے ہتھیاروں اور وسوسوں کے ذریعے گمراہ کرتا ہی ہے، مگر موت کے وقت بھی لوگوں کو بہکانے، گُناہوں پر اُکسانے اور دولتِ ایمان چھین کر اُنہیں بھی اپنے ساتھ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے دوزخ کا ایندھن بنانے کی کوششوں میں لگا ہوا ہے۔ شیطان کو خود توبہ کی توفیق نہیں اس لئے وہ نہیں چاہتا کہ کوئی دوسرا توبہ کرکے اس کے ساتھیوں کی فہرست سے نکل کر راہِ جنت کا مُسافر بن جائے۔ اسی وجہ سے وہ دنیا میں توبہ سے روکنے، موت کے وقت ایمان چھیننے کی کوشش میں رہتا ہے، آخری سانس تک بہکانے کی کوشش کرتا ہے کہ کسی طرح وہ اپنے ایمان سے ہاتھ دھو کر دوزخ کا حق دار بن جائے، شیطان انسان کے دل میں جو وسوسے ڈالتا رہتا ہے، وہ وسوسے بعض اوقات اتنے خطرناک ہوتے ہیں کہ انسان کے لئے اپنا دِین و ایمان بچانا مشکل ہو جاتا ہے، جیسے کبھی تقدیر کے بارے میں وسوسہ، کبھی ایمانیات کے بارے میں وسوسہ، کبھی عبادات کے بارے میں وسوسہ، کبھی پاکیزگی کے معاملات کے بارے میں وسوسہ اور کبھی یہ نامُراد شیطان اللہ پاک کے بارے میں وسوسے ڈالتا رہتا ہے۔ آیئے! اس کے متعلق ایک واقعہ سنتے ہیں، چنانچہ

امام رازی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ اور شیطان

جب امام فخرُ الدِّین رازی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے وصال کا وقت قریب آیا تو شیطان بھی وہاں آپہنچا۔ اُس نے اِن سے پوچھا: تم نے عمر مُناظروں میں گزاری، خدا کو بھی پہچانا؟ آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے فرمایا: بے شک خُدا ایک ہے۔ اس نے کہا: اس پر کیا دلیل؟ آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے ایک دلیل قائم فرمائی، وہ مردود فرشتوں کا اُستاد رہ چکا ہے، اس نے وہ دلیل توڑ دی۔ آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے دوسری دلیل قائم کی اُس نے وہ بھی توڑ دی۔ یہاں تک کہ 360 دلیلیں حضرت نے قائم کیں اور اس نے سب توڑ دیں۔

اب آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سخت پریشانی میں اور نہایت مایوس، آپ رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ کے پِیر و مُرشِد حضرت نجمُ الدِّین کُبریٰ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کہیں دُور دراز مقام پر وُضو فرمارہے تھے، وہاں سے آپ رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ نے آواز دی: کہہ کیوں نہیں دیتا کہ میں نے خدا کو بے دلیل ایک مانا۔ (آدابِ مرشد کامل، ص۸۸ ملخصا)

بُرے خاتمہ سے بچنے کا طریقہ

اے عاشقانِ اولیا! معلوم ہوا! ایمان کی سلامتی اور اچھے خاتمے کا ایک ذریعہ کسی پیرِ کامل سے مرید ہو جانا بھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ پیر و مُرشِد کی باطِنی توجُّہ سے بھی شیطانی واروں سے حفاظت ہوتی ہے، حتّٰی کہ ایمان پر خاتمہ نصیب ہو جاتا ہے، وَرْنہ شیطان موت کے وقت وسوسوں کے ذریعے مومن کے اِیمان کو برباد کرنے کی بھرپُور کوشش کرتا ہے۔

اے عاشقانِ رسول! شیطانی وسوسوں سے بچنے، ایمان کی سلامتی، نیکیوں پر استقامت پانے، پابندِ سُنّت بننے اور گناہوں سے سچی نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کا جذبہ اپنے اندر بیدار کرنے کے لئے نیک لوگوں کی صحبت اختیار کیجئے، کیونکہ نیک لوگوں کی صحبت میں بیٹھنے سے گناہوں سے نفرت اور نیکیاں کرنے کا ذہن بنتا ہے۔ فی زمانہ عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول کسی نعمت سے کم نہیں، لٰہذا اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہم نیک بن کر ایمان کی حفاظت کرنے والے بن جائیں تو آج ہی دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو کر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دامنِ کرم سے وابستہ ہو جایئے اور سُنّتوں کی دُھومیں مچانے کے لئے 12 مَدَنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے۔

12 مَدَنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام ”قافلہ“

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! 12 مَدَنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام ”قافلہ“ بھی

ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ قافِلوں کی بَرَکت سے لوگوں کی زندگیوں میں مَدَنی انقلاب آجاتا ہے۔☆ قافِلے میں سفر کرنے سے نیک لوگوں کی صحبت ملتی ہے۔☆ قافِلے کی بَرَکت سے مسجد میں نَفْل اِعتکاف کرنے کی سعادت ملتی ہے۔☆ قافِلے کی بَرَکت سے بے نمازیوں کو نمازوں کی اَہَمِّیَّت معلوم ہوتی ہے۔☆ قافِلے کی بَرَکت سے بہت سے دِینی مسائل سیکھنے کی سعادت ملتی ہے۔☆ قافِلے کی بَرَکت سے مسجدوں میں ذِکرواَذکار، دَرْس وبَیانات کا سِلْسِلہ جاری رہتا ہے۔☆ قافِلے کی بَرَکت سے مسجدیں آباد ہوتی ہیں۔

قافلوں میں سفر کرنے والے خوش نصیب عاشقانِ رسول کے لیے **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے بھی کیسی **پیاری پیاری دُعائیں** کی ہیں۔ آیئے!وہ دُعائیں ہم بھی سُنتے ہیں، چنانچہ

ہر ماہ کے **پہلے جمعے** کو **3 دن** کے قافلے میں سفر کرنے والوں کے لیے آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ دُعا کرتے ہیں: **یاربَّ المصطفےٰ!** جو کوئی ہر عیسوی ماہ کے **پہلے جمعے** کو تین دن کے قافلے میں سفر کے لیے روانہ ہو، اُس کو **دِیدارِ مصطفےٰ** سے **مشرف فرما۔**

ہر ماہ کے **دُوسرے جمعے** کو **3 دن** کے قافلے میں سفر کرنے والوں کے لیے دُعا کرتے ہیں: **یااللہ پاک! جو کوئی انگریزی ماہ کے** دُوسرے جمعے کو تین دن کے قافلے میں سفر کرے، **اس کا دل نیکیوں میں لگادے۔**

ہر ماہ کے **تیسرے جمعے** کو **3 دن** کے قافلے میں سفر کرنے والوں کے لیے دُعا کرتے ہیں: **اے مالکِ کریم!** جو کوئی عیسوی ماہ کے **تیسرے جمعے** کو قافلے میں **3 دن کے لیے** سفر پر روانہ ہو، اس کو **جنّتُ الفِردَوس میں اپنے مَدَنی حبیب** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ **کا پڑوس عطا فرما۔**

ہر ماہ کے **چوتھے جمعے** کو **3 دن** کے قافلے میں سفر کرنے والوں کے لیے دُعا کرتے ہیں: ربِّ

کریم! جو کوئی انگریزی ماہ کے **چوتھے جمعے** کو تین دن کے قافلے میں سفر اِختیار کرے، **اُسے شفاعت فرمانے والے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی شفاعت بروزِ قیامت نصیب فرما۔**

کسی ماہ کا پانچواں جمعہ ہونے کی صورت میں 3 دن کے قافلے میں سفر کرنے والوں کے لیے دُعا کرتے ہیں: یااللہ پاک! جو کوئی انگریزی ماہ کا **پانچواں جمعہ** ہونے کی صورت میں اُس دن قافلے میں سفر کرے، اُس پر دوزخ حرام کردے۔

12 ماہ تک 3 دن کے قافلوں کے مسافروں کے لیے دُعا کرتے ہیں: یاربَّ المصطفٰے! جو کوئی کم از کم 12 ماہ تک **ہر ماہ 3 دن** کے قافلے میں سفر کرے، اُس کو اپنی ذات کے سِوا کسی کا محتاج نہ فرما۔

اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک کو راضی کرنے، علمِ دین حاصل کرنے اور ثواب کے لیے قافلوں میں سفر کیجئے تاکہ ثواب بھی ملے، قافلے میں سفر سے کبھی ضمناً دُنیوی فوائد بھی حاصل ہو جاتے ہیں۔ آیئے! ترغیب کے لئے قافِلے کی بَرَکت پر مشتمل ایک واقعہ سُنتے ہیں، چنانچہ

پُرانے مَرض سے نجات مل گئی

کراچی کے عَلاقے ناظم آباد کے مقیم ایک بزرگ اسلامی بھائی تقریباً 19 سال سے سانس کے مَرَض میں مُبْتَلا تھے۔ بسا اوقات مَرَض کی شِدَّت کی وجہ سے اُنہیں شدید تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا، کبھی آدھی رات کو طبیعت بگڑ جاتی تو اُسی وَقْت ڈاکٹر (Doctor) کے پاس جانا پڑتا۔ اَلغَرَض عِلاج میں کوئی کمی نہ چھوڑی جاتی۔ اُن کی خوش قسمتی کہ ایک مرتبہ عاشقانِ رسول کے ہمراہ تین (3) دن کے قافِلے میں سفر کی سعادت حاصِل ہوئی، قافِلے کی بَرَکت سے اُن کے دن رات عبادتِ الٰہی میں گزرے، عِلْم

دین حاصِل کرنے کا موقع ملا اور وہیں اُنہیں دیگر بَرکات بھی نصیب ہوئیں۔اَلْحَمْدُلِلّٰہ قافِلے کے دوران اُنہیں نہ ہی اِنجکشن کی حاجت پیش آئی اور نہ ہی کسی ڈاکٹر کے پاس جانا پڑا بلکہ وہاں ایسا اِطمینان اور سُکون ملا کہ جو اِس سے پہلے کبھی نہ ملا تھا۔اَلْحَمْدُلِلّٰہ قافِلے کی بَرَکت سے اُن کے 19 سال پُرانے مَرَض میں واضح کمی آگئی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شیطان کیوں مَردُود ہوا؟

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! شیطان مردود کے بارے میں سُنتے ہیں کہ یہ کون تھا اور اس پر یہ آفت کیوں آئی کہ اللہ پاک نے اس کو ہمیشہ کے لئے اپنی پاک بارگاہ سے مردود قرار دے دیا۔

یاد رکھئے! بدبخت و لعنتی قرار دیے جانے سے پہلے شیطان خوبصورت، حَسین، بہت زیادہ علم رکھنے والا، بہت زیادہ عبادت کرنے والا، فرشتوں کا سردار تھا، اس کو فرشتوں میں ایک خاص مقام حاصل تھا ، حضور عَلَیْہِ السَّلَام نے ارشاد فرمایا: فرشتوں کو نور سے پیدا کیا گیا، ابلیس کو خالص آگ سے پیدا کیا گیا۔ (مسلم،کتاب الزھد والرقائق، باب فی احادیث متفرقة، ص ۱۲۲۱، حدیث:۷۴۹۵) ابلیس جس کو شیطان کہا جاتا ہے، فرشتوں کا سردار بننے سے پہلے یہ چالیس (40) ہزار سال تک جنت کے خزانے کا نگران رہا، اَسّی (80) ہزار سال تک فرشتوں کے ساتھ رہا، بیس (20) ہزار سال تک فرشتوں کو بیان سناتا رہا، تیس (30) ہزار سال تک مُقَرَّبِین فرشتوں (جیسے حضرت جبرائیل و حضرت عزرائیل عَلَیْہِمَا السَّلَام وغیرہ) کا سردار رہا، 1 ہزار سال تک رُوحَانِیِّین (یعنی اللہ پاک کے سورج چاند سے زیادہ روشن چہرہ والے مخصوص فرشتوں) کا

سردار رہا، 14 ہزار سال تک عرش کا طواف کرتا رہا، پہلے آسمان میں اس کا نام عابد، دوسرے میں زاہد، تیسرے میں عارف، چوتھے میں ولی، پانچویں میں تقی، چھٹے میں خازن اور ساتویں آسمان میں عزازیل تھا جبکہ لوحِ محفوظ میں اس کا نام ابلیس (یعنی اللہ کی رحمت سے نااُمید) لکھا ہوا تھا اور یہ اپنے انجام سے بے خبر تھا۔ (عجائب القرآن مع غرائب القرآن، ص۲۵۳ ملخصاً) جب اللہ پاک نے اسے حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کو سجدہ کرنے کا حکم دیا تو کہنے لگا: اے اللہ! تُو نے اسے مجھ پر فضیلت دے دی، حالانکہ میں اس سے بہتر ہوں، تُو نے مجھے آگ سے اور اِسے مٹی سے پیدا کیا ہے، میں آگ کا ہو کر اس مٹی سے بنے ہوئے انسان کو سجدہ کروں؟ تو ربِّ کریم نے فرمایا: میں جو چاہتا ہوں وہ کرتا ہوں۔ تمام فرشتوں نے حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کو سجدہ کیا، مگر شیطان مردود نے تکبُّر کی وجہ سے سجدہ نہیں کیا تو فرشتوں نے اللہ کریم کا شکر ادا کرنے کے لئے دوسرا سجدہ شکرانے کے طور پر کیا، لیکن شیطان ان سے بے تعلق کھڑا رہا اور اسے اپنے اس فعل پر کوئی افسوس نہ ہوا، تو اس کے تکبُّر کرنے کی وجہ سے اللہ پاک نے ہمیشہ کے لئے اسے اپنی بارگاہ سے مرۡدُود قرار دے کر نکال دیا، خنزیر کی طرح لٹکا ہوا منہ، سر اونٹ کے سر کی طرح، سینہ بڑے اُونٹ کی کوہان جیسا، چہرہ ایسے جیسے بندر کا چہرہ، آنکھیں کھڑی، نتھنے حجام کے کوزے جیسے کُھلے ہوئے، ہونٹ بیل کے ہونٹوں کی طرح لٹکے ہوئے، دانت خنزیر کی طرح باہر نکلے ہوئے اور داڑھی میں صرف سات بال، اسی صورت میں اسے جنّت سے نیچے پھینک دیا گیا اور قیامت تک کے لئے لعنت کا حق دار بن گیا ہے اور تب سے یہ ابلیس، مرۡدُود اور شیطان کے نام سے مشہور ہو گیا۔ (مکاشفۃ القلوب، ص۷۹)

تکبُّر کی تباہ کاریاں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ابھی ہم نے شیطان کے متعلق سُنا کہ یہ کتنا بڑا عبادت گزار، علم والا تھا لیکن اس کو ایک گناہ کی وجہ سے بارگاہِ الٰہی سے مردُود قرار دے کر نکال دیا گیا اور وہ گناہ ہے تکبُّر۔ ☆**تکبُّر** شیطان کے ہتھیاروں میں سے ایک ہتھیار ہے، جس کے ذریعے یہ لوگوں سے اپنی دشمنی ظاہر کرتا اور لوگوں کو گمراہ کرکے ان کو اللہ پاک کی ناراضی کے گڑھے میں دھکیل دیتا ہے، یاد رکھئے! ☆**تکبُّر** ہلاک کر دینے والی عادت ہے، ☆**تکبُّر** کرنے والے اللہ پاک کے ناپسندیدہ بندے ہیں، ☆**تکبُّر** کرنے والے بدنصیبوں کے دلوں پر اللہ پاک مہر لگا دیتا ہے، ☆**تکبُّر** کرنے والے قرآنی آیات میں غور و فکر کرنے اور ان سے عبرت و نصیحت حاصل کرنے سے محروم ہو جاتے ہیں ☆اور ایسے بدبخت ذلیل و رُسوا ہو کر دوزخ (Hell) میں داخل کیے جائیں گے۔ ☆**تکبُّر** کرنے والا نیک لوگوں بلکہ بزرگوں تک کی صحبت سے اپنے آپ کو دُور کر لیتا ہے۔ آیئے! **تکبّر** کی تعریف سنتے ہیں:

تکَبُّر کی تعریف

خُود کو افضل، دوسروں کو حقیر جاننے کا نام **تکَبُّر** ہے، چنانچہ

پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرشاد فرمایا: **تکَبُّر** حق کی مخالفت اور لوگوں کو حقیر جاننے کا نام ہے۔ (مسلم، کتاب الایمان، باب تحریم الکبر و بیانہ، ص ۶۱، حدیث: ۹۱)

اِمام راغب اِصفہانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: **تکَبُّر** یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو دوسروں سے افضل سمجھے۔ (المُفرَدات للرّاغب، ص ۶۹۷)

جس کے دل میں **تکَبُّر** پایا جائے اُسے "مُتَکَبِّر" کہتے ہیں۔

تکبُّر سے بچنے کے طریقے

تکبُّر سے نجات پانے کے لئے عاجزی کے فضائل کو سامنے رکھئے اور اس طرح ”غور و فکر“ یعنی اپنا محاسبہ کیجئے کہ میدانِ محشر میں ہر ایک اپنے کئے کا حساب دے گا تو مجھے بھی اپنے ربِّ کریم کی بارگاہ میں اپنے اعمال کا حساب دینا پڑے گا، اگر تکبُّر کی وجہ سے میرا ربّ کریم مجھ سے ناراض ہو گیا اور مجھے دوزخ میں جھونک دیا گیا تو دوزخ کا ہولناک عذاب کیسے برداشت کر پاؤں گا؟ اس طرح اپنا محاسبہ کرنے سے اِنْ شَآءَ اللہ تکبُّر سے بچنے میں کافی مدد ملے گی۔

اسی طرح تکبُّر اور دیگر بُرائیوں سے نجات کیلئے **دُعا** کا سہارا لیجئے کہ **دُعا مومن کا ہتھیار** ہے۔ لہٰذا دُعا کیجئے: یَا اللہ! میں نیک بننا چاہتا ہوں، تکبُّر اور دوسری تمام بُرائیوں سے جان چھڑانا چاہتا ہوں، مگر نفس و شیطان نے مجھے دَبا رکھا ہے، تُو ان کے مقابلے میں مجھے کامیابی عطا فرما، مجھے نیک بنا دے، عاجِزی کا پیکر بنا دے۔

مجلسِ تراجم!

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! شیطان کے مکر و فریب اور دیگر گناہوں سے بچنے کا ایک اور بہترین ذریعہ عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو کر خدمتِ دین کے کاموں میں مشغول ہو جانا بھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی دنیا بھر میں کم و بیش 108 شعبہ جات کے ذریعے زندگی کے مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے مسلمانوں کی اصلاح کی کوشش کر رہی ہے، انہی میں سے ایک ”**مجلسِ تراجم**“ بھی ہے۔ اس مجلس کے تحت امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اور مکتبۃ المدینہ کی کتب و رسائل، ماہنامہ فیضانِ مدینہ، ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماعات اور دیگر شعبہ جات سے ملنے والے تنظیمی مواد کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔ اس مجلس کے تحت اب تک

1600 سے زائد کتب و رسائل کا مختلف زبانوں میں ترجمہ کیا جا چکا ہے، یوں دنیا کی دیگر زبانیں بولنے والے کروڑوں لوگ بھی ان کتب و رسائل سے فیض یاب ہو رہے ہیں۔ آپ بھی مکتبۃ المدینہ کی ان کتب و رسائل کو خود بھی پڑھئے اور دوسروں کو بھی پڑھنے کی ترغیب دلائیے، حسبِ توفیق تقسیمِ رسائل بھی کیجئے اِنْ شَآءَ اللہ اس کی ڈھیروں ڈھیر برکتیں نصیب ہوں گی۔ اللہ کریم مجلسِ تراجم کو مزید لگن کے ساتھ اس عظیم الشان کام کو آگے سے آگے بڑھانے کی سعادت نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

تعویذات کے آداب و مسائل

اے عاشقانِ رسول! آیئے! امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "**زندہ بیٹی کنویں میں پھینک دی**" کے صفحہ نمبر 20 سے تعویذات کے چند آداب و مسائل سنتے ہیں: ☆ قرآنی آیت پڑھنے کیلئے حیض و نِفاس و جَنابت سے پاک ہونا ضروری ہے اور آیت کا تعویذ لکھنے میں بھی پاکی کی حالت کا لازمی طور پر خیال رکھے۔ جن پر غسل فرض نہیں وہ بے وضو بغیر چھوئے دیکھ کر یا زبانی آیت پڑھ سکتے ہیں مگر بے وضو آیت کا تعویذ لکھنا ان کے لئے بھی جائز نہیں۔ اِسی طرح ان سب کو ایسا تعویذ چھونا یا ایسی انگوٹھی چھونا یا پہننا جیسے مُقَطَّعات (مثلاً طٰہٰ، یٰسٓ وغیرہ) کی انگوٹھی حرام ہے۔ ☆ اگر آیت کا تعویذ کپڑے، ریگزین یا چمڑے وغیرہ میں سِلا ہوا ہو تو بے غُسلوں اور بے وضو سب کیلئے اس کا چھونا، پہننا جائز ہے۔ ☆ تعویذ ہمیشہ اِس طرح لکھئے کہ ہر دائرے والے حَرْف کی گولائی کھلی رہے، یعنی اِس طرح: ط، ظ، ہ، ھ، ص، ض، و، م، ف، ق وغیرہ ☆ آیات وغیرہ میں اِعراب (یعنی زیر۔ زبر۔ پیش وغیرہ) لگانا ضروری نہیں۔ ☆ پہننے کا تعویذ ہمیشہ واٹر پروف اِنک مثلاً بال پوائنٹ سے لکھئے۔

﴿اعلان:﴾

تعویذات کے بقیہ آداب و مسائل تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے، لہٰذا ان مسائل کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اِجتِماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا: جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

---

[1] ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

حضرت انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے، تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ [1]

﴿3﴾ رَحمت کے سترّ دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ [2]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ [3]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا

---

1 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ٦٥

2 ... القول البدیع، الباب الثانی، ص ٢٧٧

3 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ١٤٩

تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالیشان ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصل کرلی۔[4]

---

1 ... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2 ... الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

3 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة... الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

4 ... تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروَرد گار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 30 جنوری 2020ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): غور و فکر: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

تعویذات کے بقیہ آداب و مسائل

☆ تعویذ لپیٹنے سے پہلے پڑھئے: بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ نُوْرٌ مِّنْ نُّوْرِ اللہ۔ ☆ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ تعویذ لپیٹنے میں سیدھی طرف سے پہل فرماتے تھے ☆ پہننے والوں کو چاہئے کہ پسینے اور پانی وغیرہ کے اثر سے بچانے کیلئے تعویذ کو موم جامہ کر لیں (یعنی موم میں تر کئے ہوئے کپڑے کا ٹکڑا لپیٹ لیں) یا پلاسٹک کوٹنگ کر لیں پھر کپڑے، ریگزین یا چمڑے وغیرہ میں سی لیں۔ ☆ سونے، چاندی یا کسی بھی دھات (METAL) کی ڈِبیہ میں تعویذ پہننا مرد کو جائز نہیں۔ ☆ اِسی طرح دھات کی زنجیر (METAL-CHAIN) پہننا خواہ اُس میں تعویذ ہو یا نہ ہو مرد کیلئے گناہ ہے۔ ☆ سونے، چاندی اور اسٹیل وغیرہ کسی بھی دھات (METAL) کی تختی یا کڑا جس پر کچھ لکھا ہو، یا نہ لکھا ہو، یا چاہے اللہ پاک کا مبارک نام یا کلِمۂ طیِّبہ وغیرہ کُھدائی کیا ہوا ہو اُس کا پہننا مرد کیلئے ناجائز ہے۔ ☆ عورت سونے چاندی

کی ڈِبیہ میں تعویذ پہن سکتی ہے۔☆جس برتن، پیالے یا پلیٹ وغیرہ پر قرآنی آیت لکھی ہو اُس کا استِعمال مکروہ ہے البتّہ بہ نیّتِ شفا اُس میں پانی وغیرہ پی سکتے ہیں لیکن بے وُضو یا بے غسلے اور حیض و نِفاس والی عورت کو آیت والا برتن چھونا حرام ہے۔(بہارِ شریعت، ۱/ ۳۲۷ ملخصًا) **آیت والے** برتن کا پانی کسی نابالغ بچے وغیرہ نے کسی اور برتن میں نکال کر دیا تو ہر طرح کے مریض و غیرِ مریض سبھی پی سکتے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆جل جانے کے وَقت پڑھنے کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق **"جل جانے کے وَقت پڑھنے کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔وہ دُعا یہ ہے:

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِي لَاشَافِيَ اِلَّا اَنْتَ

(سنن کبریٰ للنسائی، کتاب عمل الیوم واللیلة، باب مایقول علی الحریق، ۶/ ۲۵۴، حدیث: ۱۰۸۶۴)

ترجَمہ: اے انسانوں کے ربّ! تکلیف دُور فرما شفا دے تُو ہی شفا دینے والا ہے تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں۔(خزینۂ رحمت، ص ۱۵۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی غور و فکر کا طریقہ (72 مَدَنی انعامات)

فرمانِ مُصْطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔(جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی مَدَنی انعامات کے رِسالے سے غور و فکر (یعنی اپنا محاسبہ) کروں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن مَدَنی انعامات پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی مَدَنی انعام پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے مَدَنی انعامات پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن مَدَنی انعامات پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7) مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، مَدَنی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر (یعنی غور و فکر) کروں گا۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ غور و فکر کے ساتھ مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن مَدَنی انعامات پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی مَدَنی انعامات کے رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے غور و فکر کیجئے۔

☆اجتماعی غور و فکر کا طریقہ (72 مَدَنی انعامات)

یومیہ 49 مَدَنی انعامات:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکرسی، تسبیحِ فاطمہ، سورۂ اخلاص پڑھی؟ (4) اذان و اقامت کا جواب دیا؟ (5) 313 بار درودِ پاک پڑھے؟ (6) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (7) آپ اور جی

سے گفتگو کی؟(8) جائز بات کے ارادے پر اِن شَآءَاللہ کہا؟(9) سلام اور چھینکنے والے کی حمد پر جواب دیا؟(10) دعوتِ اسلامی کی اصطلاحات استعمال کیں؟(11) بھوک سے کم کھاتے ہوئے پیٹ کا قفلِ مدینہ لگایا؟(12) دو مَدَنی درس دیئے یا سنے؟(13) مدرسۃ المدینہ بالغان پڑھا"یا"پڑھایا؟(14) 12 منٹ اصلاحی کتاب اور فیضانِ سنت سے ترتیب وار 4 صفحات پڑھے یا سُنے؟(15) غور و فکر کی؟(16) صلوٰۃُالتوبہ ادا کی؟(17) چٹائی پر سوئے، سرہانے سنت بکس رکھا؟(18) سنّتِ قَبلیہ اور فرضوں کے بعد والے نوافل ادا کئے؟(19) تہجد، اشراق وچاشت اور اوّابین ادا کی؟(20) تحیۃ الوضو اور تحیۃ المسجد ادا کی؟(21) کنزالایمان سے تین آیات مع ترجمہ و تفسیر تلاوت کی یا سنی؟(22) دو پر انفرادی کوشش کی؟(23) دو گھنٹے مَدَنی کاموں پر صرف کئے؟(24) اپنے نگران کی اطاعت کی؟(25) مانگ کر چیزیں استعمال تو نہیں کیں؟(26) کسی سے بُرائی صادر ہونے کی صورت میں اصلاح کی؟(27) پردے میں پردہ کیا؟ نیز قبلہ کی سمت رُخ کیا؟(28) غصے کا علاج کیا؟(29) فضول سوالات تو نہیں کئے؟(30) نامحرم رشتے داروں / نامحرم پڑوسنوں سے شرعی پردہ کیا؟(31) فلمیں، ڈرامے، گانے باجے سے بچے؟(32) گھر میں مَدَنی ماحول بنانے کی کوشش کی؟(33) تہمت، گالی گلوچ سے بچے؟(34) دوسرے کی بات تو نہیں کاٹی؟(35) صدائے مدینہ لگائی؟(36) آنکھوں کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے نگاہیں نیچی رکھیں؟(37) دوسروں کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(38) جھوٹ، غیبت، چغلی، حسد، تکبر، وعدہ خلافی سے بچے؟(39) دن کا اکثر حصہ باوضو رہے؟(40) مخاطب کے چہرے پر نگاہیں تو نہیں گاڑیں؟(41) وقت پر قرض ادا کیا؟(42) مسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟(43) یکساں تعلقات رکھے؟(44) نماز اور دعا میں خشوع و خضوع پیدا کرنے کی کوشش کی؟(45) عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟(46) زبان کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے اشارے سے اور 4 بار لکھ کر گفتگو کی؟(47) ایک بیان یا مَدَنی مذاکرہ آڈیو، ویڈیو یا مدنی چینل 1 گھنٹہ 12 منٹ دیکھا؟(48) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری، قہقہہ لگانے سے بچے؟(49) ضروری گفتگو کم سے کم الفاظ میں کی؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆ لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆ اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆ نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ ☆ قفلِ مدینہ عینک کا استعمال 12 منٹ

ہفتہ وار 8 مَدَنی انعامات

(51) ہفتہ وار اجتماع میں اول تا آخر شرکت کی؟(52) بعدِ اجتماع 4 پر انفرادی کوشش کی؟(53) مریض کی عیادت کی؟(54) علاقائی دورہ میں شرکت کی؟(55) جو پہلے مَدَنی ماحول سے وابستہ تھے مگر اب نہیں آتے ان کو دوبارہ وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(56) مسجد اجتماع (ہفتہ وار مدنی مذاکرہ) میں شرکت کی؟(57) مکتوب روانہ کیا؟(58) پیر شریف کا روزہ رکھا؟

دعائے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

یااللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے مَدَنی انعامات پر عمل کرے، روزانہ غور و فکر کے ذریعے رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروا دیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔

اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد